۳۱ ۔ مسیحی زندگی سائیکل سواری سیکھنے کے مترادف ہے--

ہمےں سائےکل سےکھنے کی اپنی پہلی کوشش ضرورےادرہتی ہے ۔جب ہم دوسروںکو دےکھتے ہےں تو ےہ بہت آسان لگتاہےلےکن جب ہم کوشش کرتے ہےں تو سب سے پہلے ہم گر جاتے ہےں لگاتار کوشش کے بعد ہمےں معلوم ہوتا ہے کہ مکمل توازن رکھنا ممکن ہے ۔ نہ تو ہمےں دائےں طرف زےادہ جھکنا ہے اور نہ ہی بائےں طرف اور نہ ہی ہمےں زےادہ پر اعتماد ہونا چاہےے اور نہ ہی غےر ےقےنی۔

مسےحی زندگی بھی سائےکل سواری سیکھنے کی مانند ہے ۔جےسا کہ ہم اسے پورے اعتماد سے شروع کرتے ہےں اور پہلا واقعہ جو رونما ہوتاہے کہ ہم گر جاتے ہےںپھر ہم اسکی وجہ معلوم کرتے ہےں اور پھر کھڑے ہوتے ہےں اور دوبارہ کوشش کرتے ہےں اس طرح سے ہم پہلا سبق حاصل کرتے ہےں لگاتار گرنے کے عمل کے بعد ہمےںمعلوم ہوتا ہے کہ کےسے مسےحی زندگی مےں توازن برقراررکھناہے۔

اگر ہم اپنی زندگی کو رستہ پر سبکدستی سے چلا رہے ہےں تو محبت ہی وہ چابی ہے جو ہمےں بحفاظت چلاتی ہے ۔ضروری ہے کہ ہم خدا سے محبت رکھےں دوسروں سے پےار کرےں اور اپنے آپ سے خدا کے معاف کئے ہوئے بچے کی مانند محبت رکھےں ۔خدا کا کلام فرماتا ہے کہ کامل محبت خوف کو دور کر دےتی ہے(۱ ےوحنا ۔۴:۸۱) ۔اسطرح محبت ہمارابہت بڑا اثاثہ ہے اور خوف ہمارادشمن ہے۔دنےاخوف سے بھری پڑی ہے ۔ہمےں آلودگی کی جنگےں اےڈز اور جرائم مےں اضافے کا خوف ہے۔ ہم ےسوع کے قرےب جاکر اسکے پےار کو قبول کر کے اس خوف پر قابو پاسکتے ہےں اور اس سے زےادہ محبت کرنا سیکھےں ۔ جب ہم اپنی زندگےاں اسے دے دیتے ہےں جس نے ہمےں ماںکے رحم میںپےدا کےا اور اس پر مکمل بھروسہ کرتے ہےں تو خوف دور ہوجاتا ہے ۔

محبت خدا کیطرف سے ہے اور خوف شےطان کی طرف سے ہے ۔ہمےں خوف پر قابو پاکر اپنی زندگی کو اس مقام کی طرف لانا ہے جہاں ےسوع کی عظےم سلطنت ہے منفی سوچ اور باتےں خوف کو دعوت دےتی ہےں شکاےات خوف کو دعوت دےتی ہےں۔ جےسا کہ غےر نجات ےافتہ لوگ اپنے خوف کے بارے مےںبتاتے ہےں تو ہمارے خوف مےں اضافہ ہوجاتا ہے ۔ ہم شیطان کی پکڑ کے خوف مےں بھی مبتلا ہو جاتے ہےں ۔ ہمےں ہر بار اپنے آپکو ےاد دہانی کرانے کی ضرورت ہے کہ خداکا کامل پےار ہمارے لئے ہے اور اس سے محبت ہمارے خوف کو دور کرتی ہے ۔انفرادی طورپر مسےحےوں اور کلےسےاؤں کو شےطان کو اسکی صےح جگہ پر رکھنے مےں دشواری لاحق ہے بہت سے تارےک دنےا کو نظراندازکرنے کے خےر خواہ ہےں اور صرف نور کی تعلےم دےتے ہےں اور ےسوع جوکہ تارےکی کو دور کر سکتا ہے ۔ےہ سب سے اچھی رسائی ہےلےکن اسکا اےک مسلہ ہے ۔اس سوچ سے پر اعتماد ہوکر کہ تاریکی کی قوتوں کا ہمارے اوپر کوئی اختےار نہےں اور اپنی طاقت پر گھمنڈکرنا ہمےں تباہ کر سکتا ہے ۔

ےسوع مسےح نے دو ہزار قبل خوف،بےمارےوں اور موت پر فتح پائی ۔ ہمےں سیکھنا چاہےے اور اسکی ےقےن دہانی

پرُا اعتماد ہونا چاہیے ۔ جیسا کہ ہم اس عظیم فتح کی خوشی مناتے ہیں تو ہمیں اپنی دنیاوی قدروقیمت اور جسمانی آزمائشوں سے دور رہنے کی

صلاحیتوں پر زیادہ پر اعتماد نہیں ہونا چاہیے جھوٹے عقیدے اور فریب کاری آج ہر سو ہے۔پولوس فرماتا ہے ۔کیونکہ ہمیں خون اور گوشت

سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دنیاکی تاریکی کے حاکموں اورشرارت کی ان روحانی فوجوں سے جو آسمانی

مقاموں میں ہیں (افسیوں ۶:۱۲)۔

جیسا کہ ہم اپنی روحانی سائیکل بہتر توازن کے ساتھ چلانا سیکھتے ہیں اور ٹریفک اشاروں پر رکنا سیکھتے ہیں جو کہ خدا کے قوانین ہیں ۔ہم اچھے سوار بن جاتے ہیںلیکن اس لائق نہیں ہوتے کہ کوئی حادثہ نہ ہوسکے ۔جب ہم اپنے خالق کی باہنوں میں لپٹ جائیں گے جہاں امن آرام ہے تو ہر طرح کا خوف دور ہوجائے گا اور ہم فاتح ہونگے ۔